اوران کے دل کا اسلامی درد ناظرین کو معلوم ہوگیا (یہ بزرگ آجکل اردو سیکھنے اور ہندی مسلمانوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے ہندوستان کا دورہ کررہے ہیں۔ پہلے لاہور میں مقیم تھے۔ حمایت اسلام کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر بھی کی تھی۔ اسوقت دہلی میں آئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ فتحپوری حال میں ان کی ایک بصیرت افروز تقریر ہوچکی ہے انہوں نے انگریزی میں اسلام کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے جسکو ہمارے محترم بزرگ علامہ سر عبداللہ سہروردی ایم۔ ایل۔ اے چھپوارہے ہیں۔ ناظم)

دوسرے شخص جو مسلمان ہوئے ہیں وہ پروفیسر محمد حسن عمو فمان ہیں۔ یہ بھی متعدد اخبارات کے ایڈیٹر ہیں۔ اور "جمعیۃ العلمیۃ الاسلامیہ" کی مجلس عاملہ کے سرگرم ممبر ہیں۔ الغرض اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مغرب کی جدید تمدنی عقلی وفطرتی پیاس اگر کوئی مذہب بجھا سکتا ہے تو وہ اسلام ہے۔ اسی سبب سے اسلام کا اثر مغرب میں نمایاں ترقی پر ہے۔ اور وہ دن قریب ہے کہ اسلام کا نور دوسری مرتبہ نئی شان سے ظاہر ہوگا اور تمام عالم پر چھا جائیگا۔ انشاء اللہ

(الاصلاح۔ مکہ مکرمہ)

"زلزلہ!"

تونے برپا کئے افسوس وہ طوفان ستم ✤ ایک ہنستی ہوئی دنیا ہوئی مصروف الم
دو دنوں بعد ترے عید مبارک آئی ✤ لیکن اسطرح کہ تھی رنج سے رشک ماتم

تیری لرزش کا ہوا چند منٹ میں یہ اثر ✤ سینکڑوں مرگئے انساں ہوئے لاکھوں بے گھر
تیری آواز تھی یا صور سرافیلی تھا ✤ تیری آمد تھی قیامت کا نمونہ بن کر

شہر وقصبات کو ویران بنایا تونے ✤ کھیت کو ریت کا میدان بنایا تونے
تونے دکھلایا تہ خاک سے پانی کا اُبال ✤ سارے انسانوں کو حیران بنایا تونے

خون رُلواتی ہے مظلومیٔ نیپال وبہار ✤ جن پہ افسوس ہوئی ایسے ستم کی بوچھار
آہ، اب مفلس وقلاش ہیں بھوکے ہیں آج ✤ ہاں حقیقت میں ہیں وہ گردش گردوں کے شکار

دیکھکر اپنے مکانات وطن کو مسمار
غم سے ہیں ناظم محزوں مری آنکھیں خوں بار

ناظم صدیقی